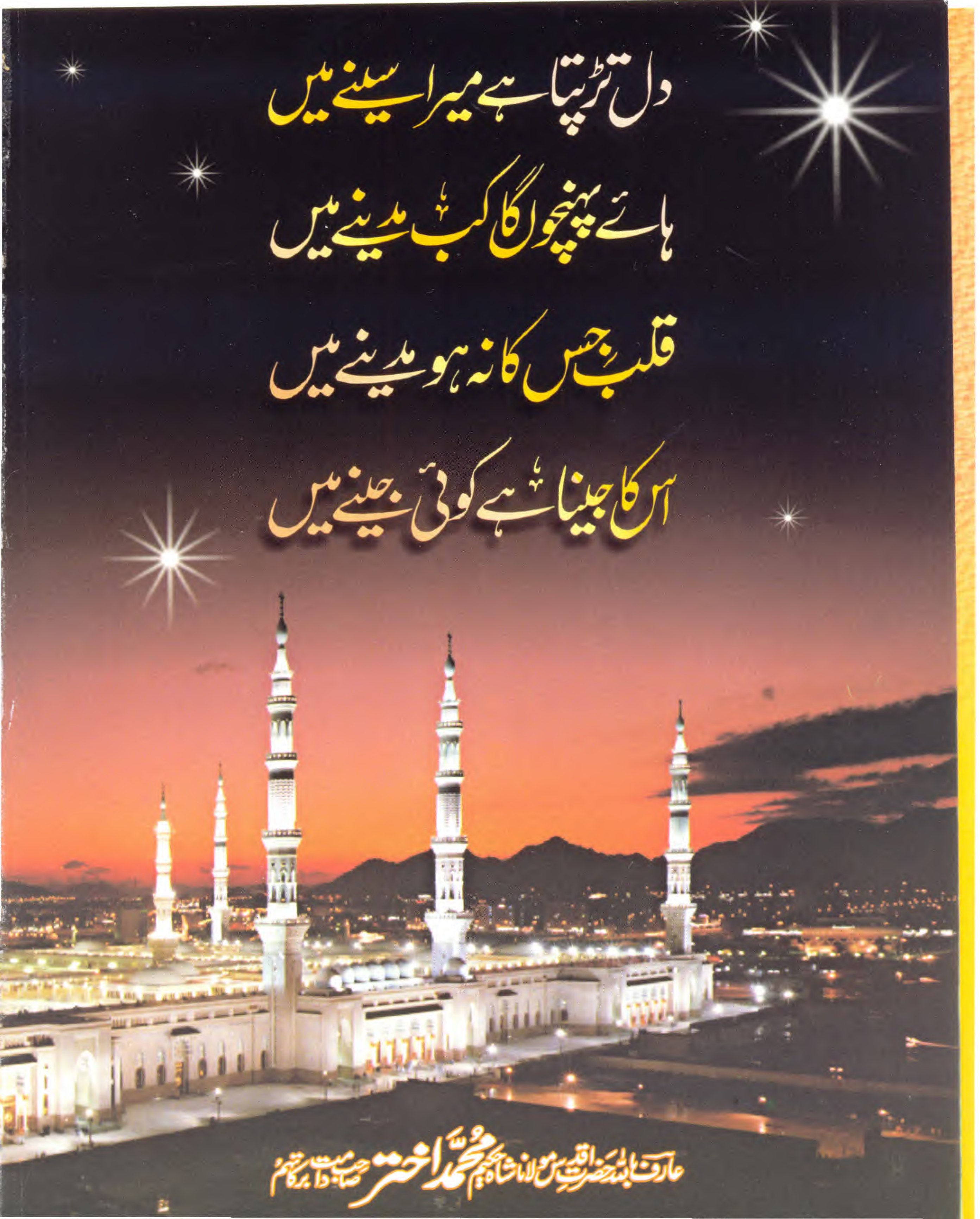

زاد السعید
فی الصلوٰۃ علی النبی الوحید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ


دل تڑپتا ہے میرا سینے میں
ہائے پہنچوں گا کب مدینے میں
قلب جس کا نہ ہو مدینے میں
اس کا جینا ہے کوئی جینے میں
عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم







زاد السعید

فی الصلوٰۃ علی النبی الوحید صلی اللہ علیہ وسلم

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی

یادگار خانقاہ امدادیہ اشرفیہ

ناشر:

انجمن احیاء السنۃ (رجسٹرڈ)

بالمقابل چڑیا گھر ○ شاہراہ قائد اعظم ○ لاہور- 54000

پوسٹ بکس نمبر 2074 فیکس :042-6370371 فون:042-6373310

E-mail: khanqahlhr@hotmail.com

نفیر آباد ○ باغبانپورہ ○ لاہور پوسٹ کوڈ: 54920

فون : 6551774 - 042-6861584



سلسلہ اشاعت نمبر ۱۶۹

نام کتاب

زادُ السّعید

مرتب

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

لے آؤٹ اینڈ ڈیزائن

ارشد محمود

مطبع:

الحمراء گروپ

خطاطی محمد علی زاہد

اشاعت سوّم

ربیع الاول ۱۴۲۷ ہجری

اپریل ۲۰۰۶ء

نگران اشاعت

خلیفہ مجازِ بیعت

عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

ڈاکٹر عبد المقیم عفا اللہ تعالیٰ عنہ

ہومیو پیتھیشن کنسلٹنٹ



جامعہ دار العلوم الاسلامیہ

کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن
پرانی انارکلی چرچ روڈ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اما بعد!

ہزاروں بار دھو ڈالوں دہن کو مشک و عنبر سے
زبان و نطق پھر قاصر ہیں اوصافِ پیمبر ﷺ سے

رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام پیش کرنا مسلمان کی زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے، زندگی کی سب سے بڑی سعادت ہے۔ درود و سلام پر یوں تو بہت سے مجموعے موجود ہیں لیکن حکیم الامت مجدد الملت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ کا مرتب کردہ مجموعہ زاد السعید وہ قیمتی دستاویز ہے جس پر شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا صاحب قدس سرہٗ نے اعتماد کیا اور اپنی کتاب فضائل درود شریف کی بنیاد اسی کتاب کو قرار دیا۔ یہ انمول دستاویز جتنی قیمتی ہے ہم اس کی قدر و منزلت نہیں پہچان سکتے۔ "قدر گوہر شاہ داند یا بداند جوہری"، مجھے اس بات کا قلق تھا کہ آج دنیا میں معیارِ طباعت خوب سے خوب تر کی طرف ترقی کر رہا ہے کاش! خوب سے خوب تر کی بجائے خوب ترین کے ذوق سے اس انمول خزانہ کو شائع کیا جائے۔ ۱۹ جنوری ۲۰۰۶ء کو سفر حج سے واپس آیا تو ڈاکٹر عبد المقیم صاحب نے زاد السعید کا زیرِ طبع مسودہ دکھایا جس کو دیکھ کر دل بہت خوش ہوا۔ صمیمِ قلب سے دعائیں نکلیں کہ میرے تصور سے زیادہ خوبصورت کاوش میرے سامنے آگئی اللہ تعالیٰ ڈاکٹر عبد المقیم صاحب کی اس کاوش کو جو ان کے ذوقِ لطیف کی عکاس ہے قبول فرمائے اور امتِ مسلمہ کو اس مجموعہ کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی سعادت عطا فرمائیں۔ آمین۔

والسلام

(دستخط مبارک)

(شیخ الحدیث حضرت مولانا) مشرف علی تھانوی (صاحب دامت برکاتہم وعمّت فیوضہم)

(مہتمم) خادم جامعہ دار العلوم الاسلامیہ، لاہور

۲۱۔ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ بمطابق ۲۲۔ جنوری ۲۰۰۶ء



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا مُّتَوَافِرًا * وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ سَلَامًا مُّتَکَاثِرًا وَّالرِّضْوَانُ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مُتَوَاتِرًا * اَمَّا بَعْدُ

احقر کو ایک بار سفر قصبۂ کیرانہ کا اتفاق ہُوا تو جامع الاخلاق والبرکات حافظ سعید الدین صاحب سلّمہ اللہ تعالےٰ نے بر وقتِ ملاقات یہ تمنّا ظاہر فرمائی کہ اگر کوئی رسالہ درباب فضائل درود شریف کے لکھ دیا جاوے تو خوب ہے۔ احقر نے دوسرے مؤلّفین کے رسائل کے کافی ہونے کا عُذر کیا مگر چونکہ ہر ایک کا مذاق جُدا ہوتا ہے اس لیے جو طرزِ خاص ان کے ذہن میں تھا، اس کے لیے پھر اصرار فرمایا۔ مَیں نے یہ سوچ کر کہ ایک بزرگ کی فرمائش پُوری ہوتی ہے اگر مرتبۂ ضرورت میں بھی نہ ہو، تاہم استحسان میں تو کوئی شُبہ ہی نہیں۔ ناظرین کو نفع بھی ضرور ہی ہوگا۔ اس لیے بنامِ خُدائے تعالےٰ اس کو شروع کیا اور چونکہ درود شریف طالبِ سعادت کا توشۂ آخرت ہے اس معنی کا لحاظ اور حافظ صاحب کے نام کی رعایت کر کے **زَادُ السَّعِیْد** اس کا نام رکھا گیا۔ اللہ تعالےٰ قبول فرما کر میرے لیے بھی اس کو زادِ سعادت بنا دیں اور اس رسالہ میں ایک مقدمہ اور دس فصلیں اور ایک خاتمہ ہے۔ مقدمہ میں کتب منقُول عنہا کے رمُوز کی شرح ہے فصلوں میں مختلف مقاصد ہیں۔ خاتمہ میں ایک درود شریف منظوم ہے جو مُوجبِ ازدیادِ شوق ہے۔



مقدمہ

شرحِ رموزِ کتبِ منقول عنہا

ابوداود	د	نسائی	س
ابنِ ماجہ	ق	ابن حبان	حب
ابویعلی موصلی	ص	معجم اوسط طبرانی	طس
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنّی	ی	مسند امام احمد	ی
ترمذی	ت	صحیح المستدرک للحاکم	مس
فضائل درود وسلام	فض	معجم کبیر طبرانی	ط
سعایہ	سع	حدیثِ موقوف	مو
صحیح البخاری	خ	نزل الابرار	نز
مؤطا	طا	صحیح مسلم	م
مصنف ابن ابی شیبہ	مص	حصن حصین	حص

سُنن اربعہ۔ ابوداود، ترمذی، نسائی، ابنِ ماجہ ——— عہ

باقی کتابوں کے پورے نام لکھ دیئے ہیں۔



فصلِ اوّل

درود شریف پڑھنے کا امر و حکم

۱/ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر صلوٰۃ و سلام پڑھو۔

۲/ حدیث شریف میں ہے ارشاد فرمایا رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کہ مجھ پر درود پیش ہوتا ہے (د س ق حب)

۳/ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ مجھ پر درود کثرت سے پڑھا کرو کہ وہ تمہارے لیے موجبِ پاکی ہے (ص)

۴/ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جس کے سامنے میرا ذکر آوے اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود پڑھے (س طس ص ی)

۵/ ارشاد فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جو شخص میرا ذکر کرے تو اس کو چاہیے کہ مجھ پر دُرود بھیجے (ص)

۶/ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے دُرود پڑھا کرو مجھ پر تمہارا دُرود مجھ کو پہنچتا ہے خواہ تم کہیں ہو۔ روایت کیا اس کو نسائی نے (گُلشَنِ رَحمَت)



فصلِ دوم

تارکِ دُرود پر زجر اور وعید

۱/ حدیث شریف میں ہے ارشاد فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جس مجلس میں اللہ تعالےٰ کا ذکر اور رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود نہ ہو قیامت کے روز وہ مجلس اُن لوگوں کے حق میں باعثِ حسرت ہوگی گو ثواب کے لیے جنّت ہی میں داخل ہو جاویں۔

(حب د ت س مت)

۲/ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا بخیل وہ شخص ہے کہ اس کے رُو برُو میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

(ت حب مس)

۳/ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملیامیٹ ہو جاوے وہ شخص کہ اس کے رُو برُو میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے

(ترمذی)

۴/ ابنِ ماجہ نے بسندِ حسن اور حافظ ابُو نعیم نے حُلیہ میں روایت کیا ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بھُول گیا مُجھ پر دُرود بھیجنا بھک گیا وہ راہِ جنّت سے (فض)



فصلِ سوم

فضائل درُود شریف

۱/ سب سے بڑھ کر تو فضیلت اس کی یہ ہے کہ **اللہ تعالےٰ** نے خود صلوٰۃ کی نسبت اپنے اور اپنے ملائکہ کی طرف فرمائی ہے چنانچہ ارشاد فرمایا:
إِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط (القرآن ۳۳-۵۶)

۲/ حدیث شریف میں ہے ارشاد فرمایا **رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم** نے کہ جُمعہ کے روز جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے (مس)

۳/ اور ارشاد فرمایا **رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم** نے جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے **اللہ تعالےٰ** میری روح مجھ پر واپس کر دیتے ہیں یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دے لیتا ہوں (د)

۴/ اور ارشاد فرمایا **رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم** نے سب سے زیادہ قیامت کے روز میرے ساتھ اس کو قرُب ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوگا (ت حب)

۵/ اور ارشاد فرمایا **رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم** نے **اللہ تعالےٰ** کے مقرر کیے ہُوئے بہت سے فرشتے اسی کام کے ہیں کہ سیاحی کرتے رہتے ہیں اور جو شخص میری اُمّت میں سلام بھیجتا ہے اس کو میرے پاس پہنچاتے ہیں۔
(س حب مص)

عہ تحقیق اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔



۶/ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ مَیں حضرت جبرئیل علیہ السلام سے ملا ۔ انہوں نے مجھ کو خوشخبری سُنائی کہ **پروردگارِ عالم** فرماتے ہیں کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اُس پر رحمت بھیجوں گا اور جو شخص آپ پر سلام پڑھے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا میں نے یہ سُن کر سجدۂ شکر ادا کیا (مس)

۷/ حضرت اُبی ابن کعب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں نے عرض کیا رسول اللہ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) مَیں آپ پر صلوٰۃ کی کثرت کیا کرتا ہوں تو کس قدر صلوٰۃ اپنا معمول رکھوں ۔ فرمایا جس قدر تمہارا دل چاہے ۔ مَیں نے کہا کہ ایک رُبع ، یعنی تین رُبع اور وظائف رہیں ۔ فرمایا جس قدر تمہارا دل چاہے اور اگر بڑھا دو تو تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے ۔ مَیں نے عرض کیا نصف ۔ فرمایا جس قدر چاہو اور اگر زیادہ کر دو تو اور بہتر ہے ۔ مَیں نے کہا تو پھر سب درُود ہی درود رکھوں گا ۔ فرمایا تو اب تمہارے سب فکروں کی بھی کفایت ہو جاوے گی اور تمہارا گناہ بھی معاف ہو جائے گا (ت مس)

۸/ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا **اللہ تعالےٰ** اس پر دس رحمتیں نازل فرماویں اور اس کے دس گناہ معاف ہوں اور اس کے دس درجے بڑھیں اور دس نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جاویں (س ط)

۹/ اور ایک روایت میں ہے کہ درود پڑھنے والے پر **اللہ تعالےٰ** ستّر



رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور ملائکہ اس کے لیے ستّر بار دُعا کرتے ہیں۔

۱۰/ کعبُ الاحبار رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مُوسیٰ علیہ السّلام کو وحی فرمائی کہ تم چاہتے ہو کہ قیامت کے روز تم کو پیاس نہ لگے۔ عرض کیا۔ ہاں۔ ارشاد ہُوا کہ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درُود کی کثرت کیا کرو۔ روایت کیا اس کو صبہانی نے۔ (حاشية الحزب)

۱۱/ حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مُجھ پر درود کی کثرت کرے گا وہ عرش کے سایہ میں ہو گا۔ روایت کیا اس کو دیلمی نے۔

(حاشية الحزب)

۱۲/ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جو شخص مجھ پر میری قبر کے پاس درود پڑھتا ہے اُس کو میں خود سُنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلے پر درود پڑھتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے یعنی بذریعہ ملائکہ کے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعبُ الایمان میں۔

۱۳/ دُرِ مختار میں صبہانی سے نقل کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جو شخص مُجھ پر درود پڑھے اور وہ قبول ہو جاوے تو اسّی سال کے گناہ اس کے محو ہو جاتے ہیں۔

۱۴/ شفا میں ہے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جو مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ فرشتہ اس درود کو لے کر مجھ تک پہنچاتا ہے



اور نام لے کر کہتا ہے کہ فلانا ایسا ایسا کہتا ہے یعنی اس طرح درود بھیجتا ہے۔ (فض)

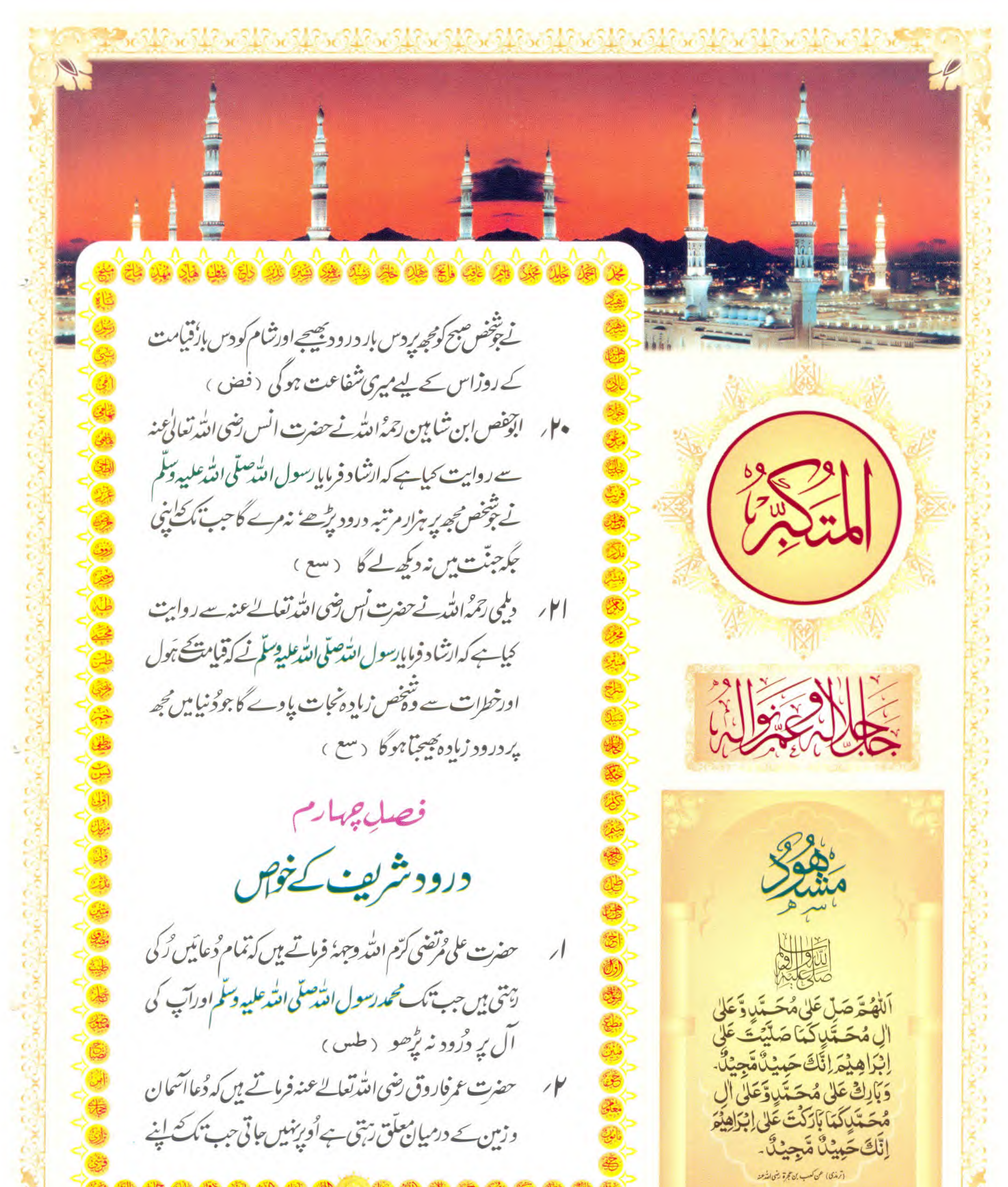
۱۵/ ابُویعلیٰ نے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ کثرت کرو مجھ پر درود بھیجنے کی۔ بتحقیق وہ پاکیزگی ہے واسطے تمہارے یعنی بسبب دُرود کے گناہوں سے پاکی اور ہر طرح کی ظاہری و باطنی، جانی و مالی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے (فض)

۱۶/ امام احمد اور ابنِ ماجہ نے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جو آدمی مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اُس پر درود بھیجتے ہیں یعنی اُس کے لیے دُعائے رحمت کرتے ہیں جب تک وہ مُجھ پر دُرود بھیجتا رہتا ہے۔ اب اختیار ہے خواہ کم دُرود بھیجو مجھ پر یا زیادہ۔ مقصود یہ ہے کہ درود بکثرت پڑھنا چاہیے (فض)

۱۷/ طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو شخص درود بھیجے مجھ پر کسی کتاب میں ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا (فض)

۱۸/ امام مُستغفری رحمۃ اللہ نے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جو کوئی ہر روز سو بار مجھ پر دُرود پڑھے اس کی سو حاجتیں پُوری کی جاویں تیس دُنیا کی باقی آخرت کی۔ (فض)

۱۹/ طبرانی نے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم



نے جو شخص صبح کو مجھ پر دس بار درود بھیجے اور شام کو دس بار، قیامت کے روز اس کے لیے میری شفاعت ہو گی (فض)

۲۰۔ ابو حفص ابن شاہین رحمۃ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے جو شخص مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھے، نہ مرے گا جب تک کہ اپنی جگہ جنّت میں نہ دیکھ لے گا (سع)

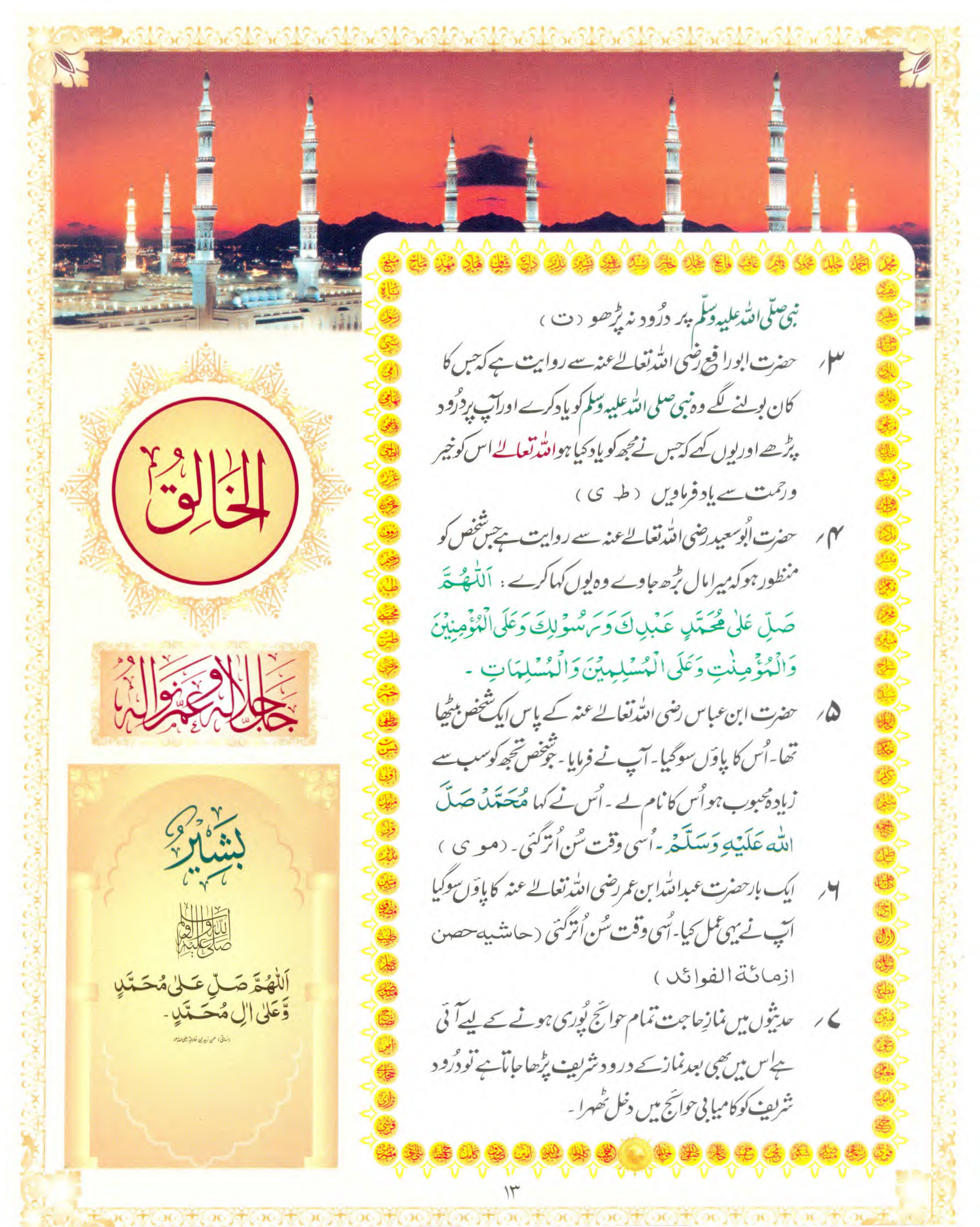
۲۱۔ دیلمی رحمۃ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ قیامت کے ہول اور خطرات سے وہ شخص زیادہ نجات پاوے گا جو دُنیا میں مجھ پر درود زیادہ بھیجتا ہو گا (سع)

فصلِ چہارم

درود شریف کے خواص

۱۔ حضرت علی مُرتضیٰ کرّم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں کہ تمام دُعائیں رُکی رہتی ہیں جب تک محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کی آل پر دُرود نہ پڑھو (طس)

۲۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ دُعا آسمان و زمین کے درمیان معلّق رہتی ہے اُوپر نہیں جاتی جب تک کہ اپنے



نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود نہ پڑھو (ت)

۳/ حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس کا کان بولنے لگے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرے اور آپ پر دُرود پڑھے اور یوں کہے کہ جس نے مجھ کو یاد کیا ہو اللہ تعالےٰ اس کو خیر ورحمت سے یاد فرماویں (ط ی)

۴/ حضرت اُبوسعید رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جاوے وہ یوں کہا کرے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ -

۵/ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا۔ اُس کا پاؤں سو گیا۔ آپ نے فرمایا۔ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اُس کا نام لے۔ اُس نے کہا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اُسی وقت سُن اُتر گئی۔ (مو ی)

۶/ ایک بار حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا پاؤں سو گیا آپ نے یہی عمل کیا۔ اُسی وقت سُن اُتر گئی (حاشیہ حصن از مائۃ الفوائد)

۷/ حدیثوں میں نمازِ حاجت تمام حوائج پُوری ہونے کے لیے آئی ہے اس میں بھی بعد نماز کے درود شریف پڑھا جاتا ہے تو دُرود شریف کو کامیابی حوائج میں دخل ٹھہرا۔



۸/ حفظِ قرآن مجید کی دُعا حدیث شریف میں آئی ہے اُس دُعا کے ساتھ بھی درود شریف پڑھا جاتا ہے پس درود شریف کو حفظِ قرآن مجید میں بھی دخل ہُوا۔

۹/ ابُو مُوسٰی مدینی نے بسندِ ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ، مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آجائے گی ان شاء اللہ تعالےٰ (فض)

۱۰/ سب سے لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضورِ پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی دولتِ زیارت میسّر ہوتی ہے۔ بعض درودوں کو بخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔ شیخ عبدالحق دہلوی رحمہُ اللہ نے کتاب ترغیب اہلُ السّادات میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نمازِ نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قُل ھُو اللہ اور بعد سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے ان شاء اللہ تعالےٰ تین جمعے نہ گزرنے پاویں گے کہ زیارت نصیب ہو گی۔ وہ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ۔

دیگر: شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے پچیس بار قل ھو اللہ اور بعد سلام کے یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے دولتِ زیارت نصیب ہو وہ یہ ہے: صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۔ دیگر: شیخ موصوف نے



لکھا ہے کہ سوتے وقت ستر بار اس درود شریف کو پڑھنے سے دولت زیارت نصیب ہو۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

دیگر: اس کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنا زیارت کے لیے شیخ نے لکھا ہے: اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ۔ مگر بڑی شرط اس دولت کے حصول میں قلب کا شوق سے پُر ہونا اور ظاہری و باطنی معصیتوں سے بچنا ہے (فض)

فصلِ پنجم

حکایات و اخبار متعلقہ درود شریف

۱۔ مواہبِ لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں



کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جاویں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم ایک پرچہ سرِ انگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلّہ وزنی ہو جاوے گا وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جاویں۔ آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ فرماویں گے۔ مَیں تیرا نبی ہوں اور یہ درود ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ مَیں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا (حاشیہ حصن)

۲۔ حضرت عُمر بن عبدالعزیز رحمۃُ اللہ کہ جلیلُ القدر تابعی اور خلیفہ ارشد ہیں۔ شام سے مدینۂ مُنوّرہ کو خاص قاصد بھیجتے تھے کہ اُن کی طرف سے روضۂ شریف پر حاضر ہو کر سلام عرض کرے۔

(حاشیہ حصن از فتح القدیر)

۳۔ روضۃُ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنی سے جو امام شافعی رحمۃُ اللہ کے بڑے شاگردوں میں ہیں نقل کیا ہے کہ مَیں نے امام شافعیؒ کو بعد انتقال کے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالےٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا؟ وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم دیا کہ مجھ کو تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جاویں اور یہ سب برکت ایک درود کی ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا۔ مَیں نے پوچھا وہ کون سا درود ہے فرمایا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہٖ



الْغَافِلُوْنَ ۔ (حاشیہ حصن)

۴۔ مناہجُ الحسنات میں ابنِ فاکہانی کی کتاب فجرِ منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ ضریر (نابینا) تھے۔ انہوں نے اپنا گزرا ہُوا قصّہ مُجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا اور میں اس میں موجود تھا۔ اس وقت مُجھ کو غنودگی سی ہوئی۔ اس حالت میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ہزار بار پڑھیں۔ ہنوُز تین سو بار پر نوبت نہ پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی اور بعد الْمَمَاتِ کے اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بھی اس میں معمول ہے اور خُوب ہے وہ دُرود یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَآ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۔ اور شیخ مجدُالدین صاحبِ قامُوس نے بھی اس حکایت کو بسندِ خود ذکر کیا ہے۔ (فض)

لے اس درود شریف کا بکثرت پڑھنا اور مکان میں لکھ کر چسپاں کرنا تمام امراضِ و بائیہ ہیضہ وطاعون وغیرہ سے حفاظت کے لیے ازبس مفید اور مجرب ہے او قلب کو عجیب و غریب اطمینان بخشتا ہے اور تَرْفَعُنَا بِهَا کے بعد بعض لوگ لفظ عِنْدَكَ بھی پڑھتے ہیں حضرت مولانا مدظلہٗ نے ایک و لِمانمہ میں احقر کو اسی طرح تحریر فرمایا تھا۔ حرّرہ محمد انعامُ اللہ غفرلہ اللہ ۱۲







۵۔ بعض رسائل میں عبیدُاللہ بن عُمر قواریری سے نقل کیا ہے کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا وہ مرگیا۔ مَیں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالےٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ کہا مجھے بخش دیا۔ مَیں نے سبب پُوچھا، کہا۔ میری عادت تھی جب نامِ پاک رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا کتاب میں لکھتا تو صلی اللہ علیہ وسلم بھی بڑھاتا۔ اللہ تعالےٰ نے مُجھ کو ایسا کچُھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا، نہ کسی دل پر گزرا (گلشنِ جنّت)

۶۔ دلائل الخیرات کی وجہ تالیف مشہور ہے کہ مؤلّف کو سفر میں وضو کے لیے پانی کی ضرورت تھی اور ڈول رسّی کے نہ ہونے سے پریشان تھے۔ ایک لڑکی نے یہ حال دیکھ کر دریافت کیا اور کنوئیں کے اندر تھوک دیا۔ پانی کنارے تک اُبل آیا۔ مؤلّف نے حیران ہو کر اِسکی وجہ پوچھی۔ اُس نے کہا یہ برکت درود شریف کی ہے جس کے بعد انھوں نے یہ کتاب دلائل الخیرات تالیف کی۔

۷۔ شیخ زروق رحمۃُ اللہ نے لکھا ہے کہ مؤلّف دلائل الخیرات کی قبر سے خوشبو مُشک و عنبر کی آتی ہے اور یہ سب برکت درود شریف کی ہے

۸۔ ایک معتمد دوست نے راقم سے ایک خوشنویس لکھنوٴ کی حکایت بیان کی کہ ان کی عادت تھی کہ جب صبح کے وقت کتابت شروع کرتے تو اوّل ایک بار دُرود شریف ایک بیاض پر جو اسی غرض سے بنائی تھی لکھ لیتے اس کے بعد کام شروع کرتے۔ جب اُن



کے انتقال کا وقت آیا تو غلبۂ فکرِ آخرت سے خوف زدہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھئے وہاں جا کر کیا ہوتا ہے۔ ایک مجذوب آنکلے اور کہنے لگے بابا کیوں گھبراتا ہے۔ وہ بیاض سرکار میں پیش ہے اور اُس پر صاد بن رہے ہیں۔

۹/ مولانا فیض الحسن صاحب سہارنپوری مرحوم کے داماد نے مجھ سے بیان کیا کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہُوا وہاں ایک مہینے تک خوشبو عطر کی آتی رہی۔ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے اس کو بیان کیا۔ ارشاد فرمایا۔ یہ برکت درود شریف کی ہے۔ مولوی صاحب کا معمول تھا کہ ہر شبِ جمعہ کو بیدار رہ کر درود شریف کا شغل فرماتے۔

۱۰/ ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان میں فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے۔ اس سے سببِ حصول اس درجے کا پُوچھا۔ اُس نے کہا۔ مَیں نے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں جب نامِ مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آتا میں دُرود لکھتا تھا۔ اس سبب سے مجھے یہ درجہ ملا (فض)

۱۱/ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور حکایت ہے کہ ان کو بعد انتقال کے کسی نے خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پُوچھی انہوں نے فرمایا یہ پانچ دُرود شبِ جمعہ کو میں پڑھا کرتا تھا

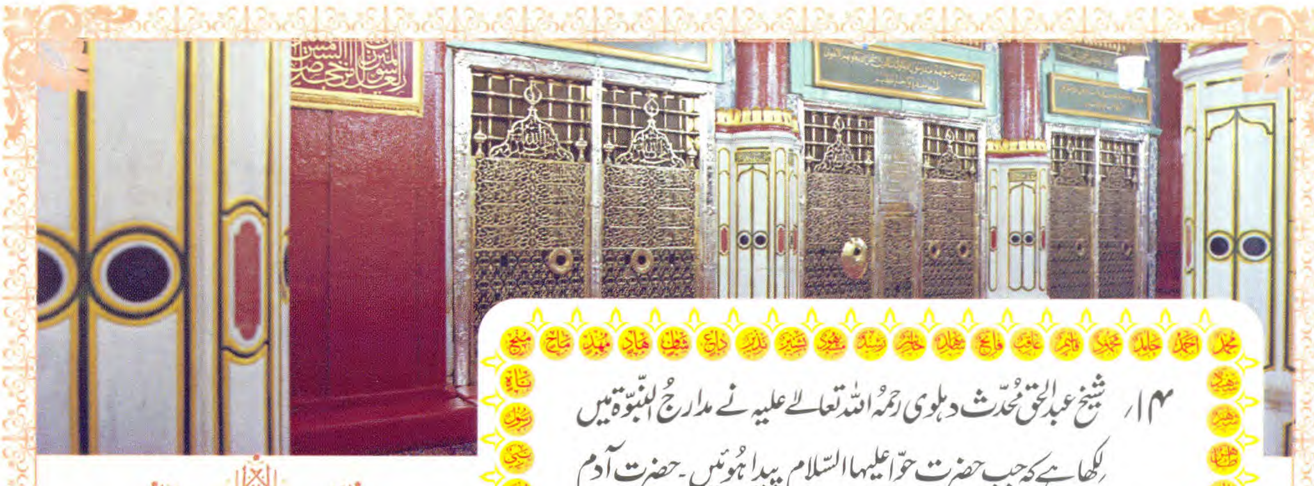
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ



عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۔ اس درُود کو درودِ خمسہ کہتے ہیں۔ (فض)

۱۲/ شیخ ابن حجر مکّی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ ایک صالح کو کسی نے خواب میں دیکھا۔ اس سے حال پُوچھا۔ اس نے کہا کہ اللہ تعالےٰ نے مجھ پر رحم کیا اور مجھے بخش دیا اور جنّت میں داخل کیا۔ سبب پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ فرشتوں نے میرے گناہ اور میرے درُود کو شمار کیا۔ سو شمار درُود کا زیادہ نکلا۔ حق تعالےٰ نے فرمایا۔ اتنا بس ہے۔ اس کا حساب مت کرو اور اس کو بہشت میں لے جاؤ (فض)

۱۳/ شیخ ابن حجر مکّی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ ایک مرد صالح نے معمول مقرر کیا تھا کہ ہر رات کو سوتے وقت درُود بعددِ مُعیّن پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ جناب رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم اس کے پاس تشریف لائے اور تمام گھر اس کا روشن ہو گیا۔ آپ نے فرمایا۔ وہ مُنہ لاؤ جو درُود بہت پڑھتا ہے کہ بوسہ دوں۔ اس شخص نے شرم کی وجہ سے رخسارہ سامنے کر دیا۔ آپؐ نے اُس کے رُخسارے پر بوسہ دیا۔ بعد اس کے وہ بیدار ہو گیا تو سارے گھر میں مُشک کی خوشبو باقی رہی۔ (فض)



۱۴/ شیخ عبدالحق مُحدّث دہلوی رحمۃُ اللہ تعالےٰ علیہ نے مدارجُ النّبوۃ میں لکھا ہے کہ جب حضرت حوّا علیہا السّلام پیدا ہُوئیں۔ حضرت آدم علیہ السّلام نے اُن پر ہاتھ بڑھانا چاہا۔ ملائکہ نے کہا صبر کرو جب تک نکاح نہ ہو جائے اور مہر ادا نہ کر دو۔ انہوں نے پوچھا مہر کیا ہے۔ فرشتوں نے کہا کہ رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم پر تین بار درود پڑھنا اور ایک روایت میں بیس بار آیا ہے۔







فصلِ ششم

مسائل متعلّقہ درُود شریف

مسئلہ

۱/ عُمر بھر میں ایک بار درُود شریف پڑھنا فرض ہے بوجہ حکم صَلُّوا کے جو شعبان ۲ھ میں نازل ہوا۔

۲/ اگر ایک مجلس میں کئی بار آپ کا نام پاک ذکر کیا جاوے۔ طحاوی رحمۃُ اللہ تعالےٰ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ ہر بار میں ذکر کرنے والے اور سننے والے پر درُود پڑھنا واجب ہے۔ مگر مفتی بہ یہ ہے کہ ایک بار واجب ہے پھر مستحب ہے۔

۳/ نماز میں بجز تشہّد اخیر کے دوسرے ارکان میں درُود پڑھنا مکرُوہ ہے (دُرِمختار)



۴۔ جب خطبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آوے یا خطیب یہ آیت پڑھے۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ اپنے دل میں بلا جنبش زبان کے صلی اللہ علیہ وسلم کہہ لے (دُرِ مختار)

۵۔ بے وضو درُود شریف پڑھنا جائز ہے اور با وضو نُورٌ علیٰ نُور ہے۔

۶۔ بجز حضراتِ انبیاء وحضراتِ ملائکہ علیٰ جمیعھم السّلام کے کسی اور پر استقلالاً درُود شریف نہ پڑھے۔ البتہ تبعاً مضائقہ نہیں مثلاً یُوں نہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بلکہ یوں کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

(دُرِ مختار)

۷۔ دُرِّ مختار میں ہے کہ اسباب تجارت کھولنے کے وقت یا ایسے ہی کسی موقع پر یعنی جہاں درُود شریف پڑھنا مقصود نہ ہو بلکہ کسی دنیوی غرض کا اس کو ذریعہ بنایا جاوے۔ درُود شریف پڑھنا ممنوع ہے۔

۸۔ دُرِّ مختار میں ہے کہ درُود شریف پڑھتے وقت اعضاء کو حرکت دینا اور آواز بلند کرنا جہل ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بعض جگہ جو رسم ہے کہ نمازوں کے بعد حلقہ باندھ کر بہت چلا چلا کر درُود شریف پڑھتے ہیں قابلِ ترک ہے۔



فصلِ ہفتم

مواقع دُرُود شریف

۱/ جب نامِ مُبارک زبان پر یا کان میں آوے جیسا کہ مسائل میں گزرا۔

۲/ جب کسی مجلس میں بیٹھے تو اُٹھنے سے پہلے درود شریف پڑھ لے جیسا زجر (فصل دوم) میں گزرا۔

۳/ دُعا کے اوّل و آخر میں پڑھے جیسا خواص میں گزرا۔

۴/ مسجد میں جانے اور اس سے باہر آنے کے وقت حدیث شریف میں یہ پڑھنا آیا ہے۔ بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ (فض)

۵/ بعد اذان کے مسلم اور ترمذی میں ہے کہ درود شریف بھیجے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور مانگے آپ کے لیے وسیلہ اللہ تعالےٰ سے۔ (فض)

۶/ بوقتِ وضو کے۔ ابن ماجہ میں ہے ارشاد فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے، نہیں ہوتا وضو اس شخص کا جو صلوٰۃ نہ بھیجے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم پر (فض) یعنی پُورا ثواب نہیں ملتا۔

۷/ بوقتِ زیارتِ قبر شریف کے۔ بیہقی نے روایت کیا ہے ارشاد فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے جو میری قبر کے پاس



مجھ پر درُود بھیجتا ہے میں سُن لیتا ہوں (فض)

۸/ ابتدائے رسائل وکتب میں بعد بسم اللہ اور حمد کے درُود وسلام لکھنا۔ ابنِ حجر مکّی رحمہُ اللہ نے لکھا ہے کہ یہ رسم اوّل حضرت سیّدنا ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے زمانہ میں جاری ہُوئی۔ خود انہوں نے اپنے خطوط میں اسی طرح لکھا (فض)

۹/ بوقت جاگنے کے رات میں واسطے تہجد کے۔ نسائی نے سُنن کبیر میں ایک حدیثِ طویل میں نقل کیا ہے کہ **اللہ تعالےٰ** پسند کرتا ہے ایسے آدمی کو جو رات کے بیچ میں اُٹھے اور کسی کو خبر نہ ہو۔ پھر وضو کرے۔ پھر حمدِ الٰہی کرے اور درُود پڑھے پھر قرآن مجید پڑھنا شروع کرے (فض)

۱۰/ واسطے دفع بلیّات مثل وبا و زلزلہ وغیرہ کے۔ جلال الدّین سیوطیؒ اور دُوسرے مُحدّثین نے احادیث سے اس کو استنباط کیا ہے۔ (فض)

فصلِ ہشتم

آدابِ مُتفرّقہ متعلّقہ درُود شریف

۱/ جب اسمِ مبارک لکھے، صلوٰۃ وسلام بھی لکھے یعنی **صلّی اللہ علیہ وسلّم** پُورا لکھے۔ اس میں کوتاہی نہ کرے۔ صرف ص یا صلعم پر اکتفانہ











جل جلالہ و عم نوالہ



کرے (فض)

۲/ ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور بسبب بُخل کاغذ کے نامِ مُبارک کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا۔ اس کے سیدھے ہاتھ کو مرض آکلہ عارض ہُوا یعنی ہاتھ اُس کا گل گیا۔

۳/ شیخ ابنِ حجر مکّی رحمۃ اللہ نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف صلّی اللہ علیہ پر اکتفا کرتا تھا، وسلّم نہ لکھتا تھا۔ حضورِ انور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس کو خواب میں ارشاد فرمایا۔ تو اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے۔ یعنی وسلّم میں چار حرف ہیں۔ ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر نیکی پر دس گُنا ثواب۔ لہٰذا وسلّم میں چالیس نیکیاں ہُوئیں (فض)

۴/ درود شریف پڑھنے والے کو مُناسب ہے کہ بدن اور کپڑا پاک وصاف رکھے۔

۵/ آپ کے نامِ مُبارک سے پہلے سَیِّدِنَا بڑھا دینا مُستحب اور افضل ہے (دُرِ مختار)

فصلِ نہم

بعض نکات متعلّقہ دُرود شریف

نکتہ: ایک سوال مشہور ہے کہ کَمَا صَلَّیْتَ میں آپ کے

صلوٰۃ کو صلوٰۃِ ابراہیمیہ سے تشبیہ دی گئی اور مُشبّہ بہٖ مُشبّہ سے اکمل ہوتا ہے۔ اس سے صلوٰۃ محمدیہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا نقصان لازم آتا ہے۔ سب سے مختصر اور سہل جواب یہ ہے کہ یہ ضرور نہیں کہ مشبّہ بہٖ اکمل ہو البتہ اوضح و اشہر ہونا ضروری ہے۔ سو صلوٰۃ ابراہیمیہ چونکہ تمام اُمم و ملل اہلِ کتاب و مشرکین میں مشہور و مُسلّم تھی اسی لیے اس کو مشبّہ بہٖ قرار دیا گیا۔

۲۔ باوجودیکہ صلوٰۃ و سلام سب انبیاءؑ پر نازل و متوجہ رہا ہے پھر حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی کیا تخصیص ہے۔ اس کی چند وجوہ ہیں :

اوّل یہ کہ ہمارے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شریعت کا طرز بہت ملتا ہُوا ہے اور انبیاء علیہم السلام کے ساتھ تو صرف اصول ہی میں توافق ہے اور آپ کے ساتھ بہت فروع میں بھی۔ اسی بنا پر ارشاد ہے : اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔[1]

دوسری وجہ یہ ہے کہ شبِ معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے ہمارے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم سے فرمایا تھا کہ اپنی

---

[1] بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اُن کا اتباع کیا تھا اور یہ نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں اور یہ ایمان والے ۱۲

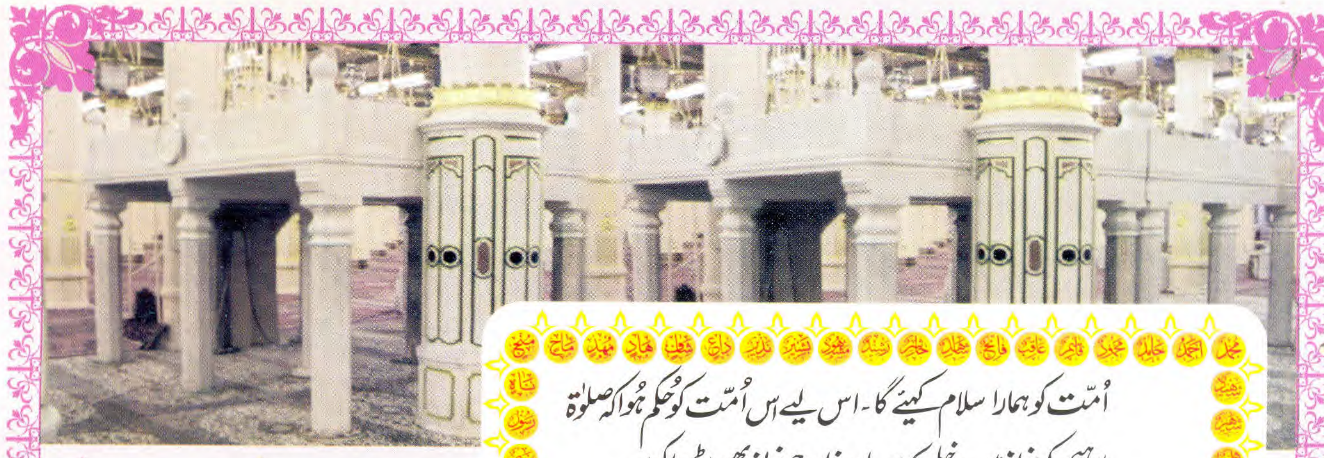








اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد) عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ



اُمّت کو ہمارا سلام کہیئے گا۔ اس لیے اس اُمّت کو حکم ہُوا کہ صلوٰۃ ابراہیمی کو نماز میں داخل کریں اور خارجِ نماز بھی پڑھا کریں۔

تیسری وجہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اس اُمّت کے حال پر نہایت شفقت فرمائی تھی کہ ہمارے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے مبعوث ہونے کے لیے دُعا فرمائی تھی۔ اس آیت میں رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا (الآیۃ)[1] اور آپ نے اس اُمّت کا لقب اُمَّةً مُّسْلِمَةً اس آیت میں وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ رکھا تھا۔ اسی لیے ارشاد ہُوا ہے هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ۔

۳۔ اس میں کیا حکمت ہے کہ اللہ تعالےٰ کا ہم کو یہ حکم ہُوا تھا کہ تم صلوٰۃ بھیجو۔ اس آیت میں صَلُّوْا عَلَيْهِ تو ہماری طرف سے بظاہر نُصَلِّيْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مناسب ہوتا۔ مگر پھر بھی ہم کو اَللّٰهُمَّ صَلِّ سکھلایا گیا۔ جس میں اللہ تعالےٰ ہی سے درخواست ہے کہ آپ صلوٰۃ بھیج دیجئے۔

حکمت اس میں یہ ہے کہ ہمارے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم بالکل پاک اور ہم ناپاک، ہماری صلوٰۃ آپ کی شایان نہ ہوتی۔ اس لیے گویا بزبانِ حال یہ کہا جاتا ہے کہ اے اللہ تبارک وتعالےٰ ہماری صلوٰۃ تو آپ[2] کی شانِ عالی کے لائق نہیں ہے۔ اس لیے

---

[1] اے ہمارے پروردگار اور اس جماعت کے اندر ان ہی کا ایک ایسا پیغمبر بھی مقرر کیجئے ۱۲۔

[2] یعنی رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ کی شانِ عالی کے ۱۲۔

السمیع

جل جلالہ وعم نوالہ





اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد) عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ



آپ ہی سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنی صلوٰۃ بھیج دیجئے تاکہ نبی طاہر پر رب طاہر کی طرف سے صلوٰۃ ہو۔

۴/ شیخ ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ فرماتے ہیں کہ دُعا سے پہلے اور پیچھے دُرود شریف پڑھ لیا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ دونوں طرف کے درودوں کو تو ضرور ہی قبول فرماویں گے اور یہ اُن کے کرم سے بعید ہے کہ درمیان کی چیز کو رد کردیں۔

۵/ جس طرح حدیث شریف کی تصریح سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک بار درود پڑھنے سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اسی طرح قرآن مجید کے اشارے سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ ارفع میں ایک گستاخی کرنے سے (نعوذ باللہ منہا) اس شخص پر منجانب اللہ دس لعنتیں نازل ہوتی ہیں۔ چنانچہ ولید بن مُغیرہ کے حق میں اللہ تعالےٰ نے بسزائے استہزا یہ دس کلمات ارشاد فرمائے۔ حَلَّافٍ[1] - مَّهِينٍ - هَمَّازٍ - مَّشَّآءٍ بِنَمِيمٍ - مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ - مُعْتَدٍ - اَثِيمٍ - عُتُلٍّ - زَنِيمٍ - مُكَذِّبٍ لِّلْاٰيَاتِ - بدلالت قولہ تعالیٰ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○

---

[1] بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت ہو۔ طعنے دینے والا ہو۔ چغلیاں لگاتا پھرتا ہو۔ نیک کام سے روکنے والا ہو۔ حد سے گزرنے والا ہو۔ گناہوں کا کرنے والا ہو۔ سخت مزاج ہو۔ حرام زادہ ہو۔ آیتوں کا جھٹلانے والا ہو۔

الحکم

جل جلالہٗ وعم نوالہٗ



فصلِ دھم

درود شریف کے صیغے

یوں تو مشائخ کرام سے صدہا صیغے اس کے منقول ہیں۔

دلائلُ الخیرات اس کا ایک نمونہ ہے مگر اس مقام پر صرف جو صیغے صلوٰۃ وسلام کے احادیث مرفوعہ حقیقیہ یا حکمیہ میں وارد ہیں اُن میں سے چالیس صیغے مرقوم ہوتے ہیں جن میں ۲۵ صلوٰۃ اور ۱۵ سلام کے ہیں۔ گویا یہ مجموعہ درُود شریف کی چہل حدیث ہے جس کے باب میں بشارت آئی ہے کہ جو شخص امرِ دین کے متعلق چالیس حدیثیں میری اُمّت کو پہنچاوے اس کو اللہ تعالےٰ زمرۂ علماء میں محشور فرمائیں گے اور میں اس کا شفیع ہونگا درود شریف کا امر دین سے ہونا بوجہ اس کے مامُور بہ ہونے کے ظاہر ہے تو ان احادیث شریف کے جمع کرنے سے مضاعف ثواب (اجر درود اجرِ تبلیغ چہل حدیث) کی توقع ہے۔ اِن احادیث سے قبل دو صیغے قرآن مجید سے تبرّکاً لکھے جاتے ہیں جو اپنی عموم لفظی سے صلوٰۃ نبویّہ کو بھی شامل ہیں اور ان احادیث کے بعد تین صیغے، دو صحابی سے ایک تابعی سے مرقوم ہوں گے۔ اب یہ سب مل کر ۴۵ صیغے ہیں۔ اگر کوئی شخص ان سب صیغوں کو روزانہ پڑھ لیا کرے تو تمام فضائل وبرکات جو جُدا جُدا ہر صیغے کے متعلق ہیں بتمامہا اس شخص کو حاصل ہو جاویں اور ان احادیث و آثار کے بعد نمبروار ہر ایک کی سند یکجا ذکر کر دی جاوے گی۔



صیغۂ قرآنی

۱/ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ✱ (سُورۂ نمل)

سلام نازل ہو اللہ کے برگزیدہ بندوں پر۔

۲/ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ✱ (سُورۃ الصّٰفّٰت کے ختم پر)

سلام ہو رسولوں پر۔

چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ وسلام

صیغِ صلوٰۃ

۱/ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ

اے اللہ سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آلِ محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل فرما

الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ ✱

اور آپ صلّی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ٹھکانے پر پہنچا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

۲/ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ (قیامت تک) قائم رہنے والی اس پکار اور نافع نماز

النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا

کے مالک! درود نازل فرما سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پر اور مجھ سے اس طرح راضی

العدل

جل جلالہٗ وعم نوالہٗ

رحیم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

(ابوداؤد) عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ



تَسۡخَطُ بَعۡدَهٗ اَبَدًا ۞

ہو جائے کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو۔

۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ وَ

اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور

صَلِّ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ

دُرود نازل فرما سارے مؤمنین اور مومنات اور مسلمین

وَالۡمُسۡلِمَاتِ ۞

و مسلمات پر۔

۴۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكۡ

اے اللہ دُرود نازل فرما سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آلِ سیدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور برکت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارۡحَمۡ مُّحَمَّدًا

نازل فرما سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آلِ سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمد صلّی اللہ

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیۡتَ وَبَارَكۡتَ وَرَحِمۡتَ عَلٰۤی

علیہ وسلم اور آلِ سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے دُرود و برکت و رحمت

اِبۡرَاهِیۡمَ وَعَلٰۤی اٰلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞

سیّدنا ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۵۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیۡتَ

اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آلِ سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جس طرح تو نے دُرود



جل جلالہ وعم نوالہ





عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

نازل فرمایا آلِ سیدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

٦۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تو نے درود نازل فرمایا آلِ سیدنا ابراہیم علیہ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

٧۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ،

تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

الخبیر

جل جلالہ و عم نوالہ

مجتبیٰ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ۔ (نسائی) عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہما



اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح

بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۸۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے درود نازل

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تو ستودہ صفات

مَّجِیْدٌ، وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

بزرگ ہے اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ

بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۹۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے درود نازل

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

الحلیم

جل جلالہ وعم نوالہ

طٰسٓ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِیْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (نسائی عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

۱۰۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ

صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ

تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے، اے اللہ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی

برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ✽

سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

۱۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح

صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

تو نے آل سیدنا ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا، اور برکت نازل فرما، سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ فِی

آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل

الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ✽

فرمائی، سارے جہانوں میں، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۱۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ کَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہراتؓ اور ذریاتؓ پر جس طرح









اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ،
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ۔ (نسائی) عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ



صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

تونے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

آپ کی ازواجِ مطہراتؓ اور ذریاتؓ پر جس طرح تونے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی،

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٭

بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

١٣۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواجِ مطہراتؓ اور ذریّاتؓ پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جس طرح تونے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ

اور آپ کی ازواجِ مطہراتؓ اور آپ کی ذریّاتؓ پر جیسا کہ تو نے آلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٭

ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

١٤۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖٓ اُمَّهَاتِ

اے اللہ درود نازل فرما نبی اکرم سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی ازواجِ مطہراتؓ پر

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ کی ذریاتؓ اور آپ کے اہلِ بیت پر جیسا تونے سیدنا



جلّ جلالہ و عمّ نوالہ

حم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(ابنِ ماجہ) عن ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ



اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ *

ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۱۵۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبۡرَاهِیۡمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبۡرَاهِیۡمَ وَ بَارِكْ

تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ اور آل سیدنا ابراہیمؑ پر اور برکت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی

اِبۡرَاهِیۡمَ وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ

حضرت ابراہیمؑ پر اور رحمت بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبۡرَاهِیۡمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ

جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراہیمؑ اور سیدنا ابراہیمؑ

اِبۡرَاهِیۡمَ *

کی اولاد پر۔

۱۶۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل فرما جس طرح

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبۡرَاهِیۡمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ

تو نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا، بے شک تو





مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔





جل جلالہٗ وعم نوالہٗ

یٰسۤ



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی

ستودہ صفات بزرگ ہے، اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ

برکت نازل فرما جس طرح تونے سیدنا ابراہیمؑ اور سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی

برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ تو رحمت بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر جس طرح تو نے

اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ،

حضرت سیدنا ابراہیمؑ اور سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر رحمت بھیجی، بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

اَللّٰھُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرما جس طرح

تَحَنَّنْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ

تونے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرمائی، بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سلام بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ



اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر سلام بھیجا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۱۷/ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور برکت و

وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

سلام بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدًا وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر جیسے تو نے درود و برکت

وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

و رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیمؑ اور آل سیدنا ابراہیمؑ پر

فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

سارے جہانوں میں، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۱۸/ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر درود نازل فرما جس طرح

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

تو نے حضرت ابراہیمؑ اور ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا، بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور



اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے سیدنا ابراہیمؑ اور ابراہیمؑ کی اولاد پر

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۱۹/ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا

اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل فرما جیسا کہ

صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ *

آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی،

۲۰/ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ

اے اللہ درود نازل فرما نبی اُمّی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

نبی اُمّی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی،

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

٢١۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اُمّی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر درود نازل فرما اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور

جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور

وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا

مقام محمود جس کا تو نے وعدہ کیا ہے عطا فرما اور

مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ

حضور کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ کے شان عالی کے لائق ہو اور آپکو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو

قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ

اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام

اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ *

برادران انبیاء و صالحین پر اے ارحم الراحمین درود نازل فرما

٢٢۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ درود نازل فرما نبی اُمّی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور



جل جلالہ وعم نوالہ





اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ۔ (بخاری) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ





جل جلاله وعم نواله

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر جیسا تو نے درود نازل فرمایا حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر،

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور برکت نازل فرما نبیِ اُمّی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسا تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۲۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،

تو نے حضرت ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے اُوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما اے اللہ! برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

اور آپ کے گھر والوں پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر، بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، صَلَوَاتُ

ستودہ صفات بزرگ ہے، اے اللہ ہمارے اُوپر ان کے ساتھ برکت نازل فرما۔ اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود



اللّٰہِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ *

اور مؤمنین کے بکثرت درود نبی اُمّی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں۔

۲۴۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

اے اللہ اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر نازل فرما جیسا تو نے حضرت

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰى

ابراہیمؑ کی اولاد پر فرمایا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے، اور برکت فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۲۵۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ *

اور اللہ تعالےٰ درود شریف نازل فرمائیں نبی اُمّی پر۔

صِيَغُ السَّلَام

۲۶۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

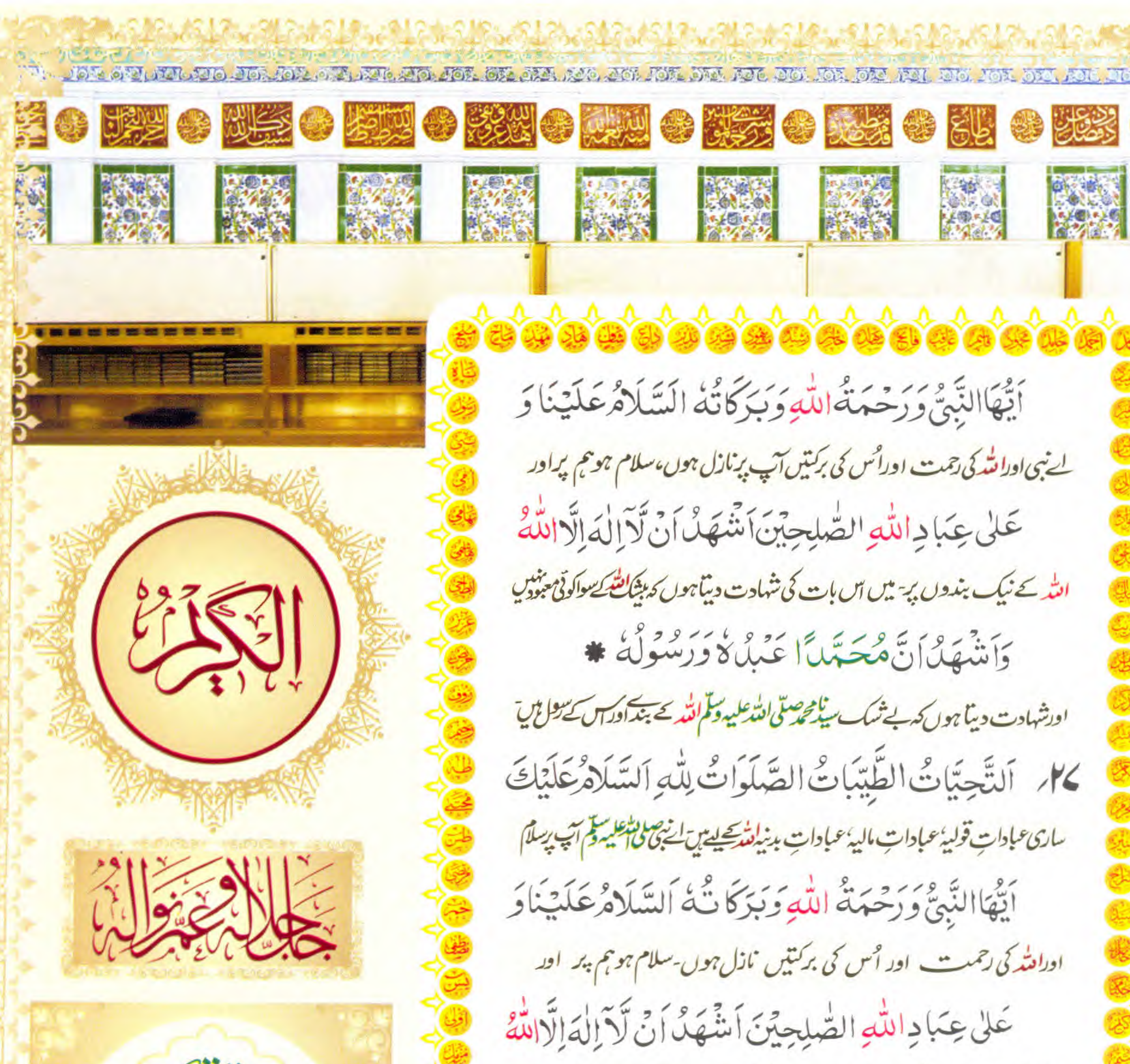
ساری عباداتِ قولیہ اور عباداتِ بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالےٰ کے لیے ہیں سلام ہو آپ پر



جل جلاله وعم نواله



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔ (بخاری) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ



اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ

اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں آپ پر نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور

عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ٭

اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

۲۷۔ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ اللہ کے لیے ہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام

اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ

اور اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور

عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ٭

اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۲۸۔ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

تمام عبادات قولیہ، مالیہ، بدنیہ اللہ ہی کے لیے ہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام اور

اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ

اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور

بِسْمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ (المستدرک للحاکم)



عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ *

اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۲۹/ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ

ساری بابرکت عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ کے لیے ہیں۔

سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں

سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ *

اور اس کے رسول ہیں۔

۳۰/ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں، ساری عبادات قولیہ عبادات بدنیہ اور

المُجِيْبُ

جل جلالہ و عم نوالہ

اَلطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

عباداتِ مالیہ اللہ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے میں جنت کی درخواست کرتا ہوں اور جہنم سے

مِنَ النَّارِ *

اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۱/ اَلتَّحِيَّاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ

پاکیزہ عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ، عباداتِ بدنیہ اللہ کے لیے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں،

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو میں شہادت دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

کہ بیشک اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور





رَسُوْلُهٗ ٭

اُس کے رسول ہیں۔

۳۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی ہی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر نام ہے ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ،

الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

عبادات بدنیہ اللہ کے لیے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

آپ کو حق کے ساتھ فرمانبرداروں کے لیے خوشخبری دینے والا اور نافرمانوں کے لیے ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور اس بات کی گواہی دیتا

لَّا رَيْبَ فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

ہوں کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ،

اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ ٭

اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو ہدایت دے۔

۳۳۔ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ

ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ اور عباداتِ بدنیہ اور ملک اللہ کے لیے ہے۔ سلام ہو









عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٭

آپ پر اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں ۔

۳۴/ بِسْمِ اللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ساری عبادات قولیہ اللہ کے لیے ہیں ساری عبادات بدنیہ اللہ کے لیے ہیں ساری پاکیزہ عبادات

لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

اللہ کے لیے ہیں۔ سلام ہو نبیؐ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ شَهِدْتُّ اَنْ لَّآ

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں نے اس بات کی گواہی دی کہ بلا شک

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ٭

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ بلا شک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

۳۵/ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ

ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ (اور) ساری پاکیزگیاں اللہ کے لیے ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ

میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

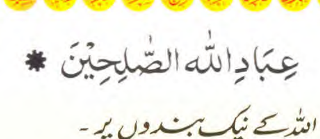
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبیؐ اور

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور







عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ ٭

اللہ کے نیک بندوں پر۔

۳۶؎ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ

ساری عباداتِ قولیہ، مالیہ اور عباداتِ بدنیہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ کے لیے ہیں میں شہادت دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَ

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور

رَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اُس کے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں،

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ ٭

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

۳۷؎ اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

تمام عباداتِ قولیہ، بدنیہ، مالیہ اللہ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ

اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو ہم پر اور

اللهِ الصّٰلِحِيْنَ ٭

اللہ کے نیک بندوں پر۔

۳۸؎ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

تمام عباداتِ قولیہ، بدنیہ، مالیہ اللہ کے لیے ہیں سلام ہو آپ پر







اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ

اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت ہو۔ سلام ہو ہم پر اور

اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ *

دیتا ہوں کہ سیدنا محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم بے شبہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۳۹۔ اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ

ساری بابرکت عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ کے لیے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں،

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ

سلام ہو اور ہم پر اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ *

بے شبہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

۴۰۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ *

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول پر۔





المجید

جل جلالہ وعم نوالہ



آثارِ موقوفہ

۱۔ اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْکَاتِ وَ

اے اللہ! زمینوں کا فرش بچھانے والے اور بلند آسمانوں کے پیدا کرنے والے اور

جَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِھَا شَقِیِّھَا وَسَعِیْدِھَا اجْعَلْ

شقی اور نیک دلوں کو ان کی فطرت کے موافق جوڑنے والے کر دیجئے

شَرَآئِفَ صَلَوَاتِکَ وَنَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ وَرَأْفَۃَ تَحَنُّنِکَ

اپنی بزرگ ترین رحمتیں اور بڑھنے والی برکتیں اور اپنی مہربانیاں

عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ

محمد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر جو آپ کے بندہ اور آپ کے رسول ہیں جو اپنے سے پہلے کو ختم کرنے والے اور سربند

لِمَآ اُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَیْشَاتِ

چیزوں کو کھولنے والے ہیں اور حق کو حق طریقہ سے ظاہر کرنے والے ہیں اور باطل کے لشکروں کا سر

الْاَبَاطِیْلِ کَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِکَ بِطَاعَتِکَ

توڑنے والے ہیں۔ وہ مستعد ہو گئے جس طرح ان پر ذمہ داری ڈالی گئی آپ کے حکم سے آپکی فرمانبرداری کیلیے

مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِکَ بِغَیْرِ نِکْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّلَا وَھْنٍ

جلدی کرتے ہوتے آپ کی مرضیات میں بغیر قدم پیچھے ہٹانے کے اور بغیر کسی سستی کے

فِیْ عَزْمٍ وَّاعِیًا لِّوَحْیِکَ حَافِظًا لِّعَھْدِکَ مَاضِیًا عَلٰی نَفَاذِ

ارادہ میں آپ کی وحی کی نگہداشت کرنے والے اور آپ کے عہد کی حفاظت کرنیوالے آپکے حکم کو نافذ کرنے



اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ اٰلَآءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ

میں عزم پر قائم رہنے والے یہاں تک کہ دے دیا شعلہ نور کا روشنی لینے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اللہ والوں کے

اَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ

ساتھ اسباب کو ملا دیتی ہیں آپ ہی کے ذریعہ قلوب کو ہدایت کی گئی بعد ان کے فتنوں اور گناہوں میں ڈوب

وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ

جانے کے۔ اور زینت دی آپ نے چمکتے ہوئے نشانوں کو اور اسلام کو روشن کرنے والی چیزوں کو

وَنَآئِرَاتِ الْاَحْكَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ

اور روشن احکام کو پس وہ آپ کے امین معتمد ہیں اور آپ کے پوشیدہ علم

الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً

کے محافظ ہیں اور آپ کے گواہ ہیں قیامت کے دن اور آپ کی بھیجی ہوئی نعمت ہیں اور

وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِيْ

آپ کے رسول برحق ہیں جو سراپا رحمت ہیں۔ اے اللہ کشادہ کر دے ان کے لیے جگہ

عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ

اپنی بہشت میں اور جزا دے ان کو نیکیوں کی چند در چند اپنے فضل سے جو خوشگوار ہوں

لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ وُّفُوْرِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ وَجَزِيْلِ

ان کے لیے اور بے کدورت ہوں (یعنی) آپ کا عظیم ثواب جو محفوظ ہے اور بڑی

عَطَآئِكَ الْمَخْزُوْنِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ الْبَانِيْنَ بِنَآءَهٗ وَ

عطا جو جمع کی گئی ہے۔ اے اللہ بلند کر دوسرے منزل والوں کی منزل سے ان کی منزل کو اور

اَكْرِمْ مَّثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ

مکرم فرما ان کی آرام گاہ اور ان کی مہمانی کو اپنے پاس اور پورا فرما دے انکے نور کو ان کے واسطے اور جزا دے انکو

مِنِ انْبِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ

دین کے لیے کھڑے ہو جانے کی اس طرح کہ مقبول الشہادت اور پسندیدہ گفتگو ہیں

ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّحُجَّةٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ *

آپ کا کلام انصاف اور عادت فیصلہ کُن اور حجّت اور بُرہان عظیم ہیں۔

۲/ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

اے اللہ نازل کر درود اپنا اور رحمت اپنی اور برکتیں اپنی

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ

رسولوں کے سردار اور پرہیزگاروں کے امام اور نبیوں کے ختم کرنے والے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو آپ کے بندہ اور آپ کے رسول ہیں اور بھلائی کے امام اور خیر کے

رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

قائد ہیں اور رسولِ رحمت ہیں۔ اے اللہ مبعوث فرما ان کو مقامِ محمود پر کہ

يَّغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ *

رشک کریں اس پر پہلے اور پچھلے۔

۳/ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ

اے اللہ درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل اور ان کے صحاب اور انکی اولاد

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

اور ان کی ازواج اور ان کی ذریّت اور ان کے اہل بیت اور ان کی سسرال والوں اور انکے مدد

وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ

دینے والوں اور انکی پیروی کرنیوالوں اور ان کے محبت کرنیوالوں اور ان کی امت پر اور ان سب کے ساتھ ہم پر

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ *

اے ارحم الراحمین۔















اسانید چہل حدیث صلوٰۃ وسلام بالترتیب

۱/ روایت کیا اس کو بزار وطبرانی رحمہُ اللہ نے صغیر اور اوسط میں رفیع سے مرفوعًا کہ جو اس کو پڑھے اُس کے لیے میری شفاعت واجب اور ضروری ہے (سع) **۲**/ روایت کیا اس کو مسند احمد میں (حصن) **۳**/ روایت کیا اس کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں حضرت ابُوسعید خدری سے مرفوعًا کہ جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو تو اپنی دُعا میں یہ دُرود پڑھے وہ اس کے لیے باعثِ تزکیہ ہوگی (سع) **۴**/ روایت کیا اس کو بیہقی نے حضرت ابن مسعُود رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا کہ تشہد کے بعد یہ دُرود پڑھا کرو (سع) **۵**/ روایت کیا اس کو بخاری اور مُسلم اور نسائی نے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا (سع) **۶**/ روایت کیا اس کو مسلم نے (سع) **۷**/ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے (سع) **۸**/ روایت کیا اس کو نسائی نے (سع) **۹**/ روایت کیا اس کو ابُوداؤد نے (سع) **۱۰**/ روایت کیا اس کو ابُوداؤد نے (سع) **۱۱**/ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور مسلم نے حدیث ابُومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے **۱۲**/ روایت کیا اس کو نسائی اور ابُوداؤد اور ابن ماجہ نے ابوحمید ساعدی سے (سع) **۱۳**/ روایت کیا اس کو مُسلم رحمہُ اللہ نے (سع) **۱۴**/ روایت کیا اس کو ابُوداؤد نے حدیث ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

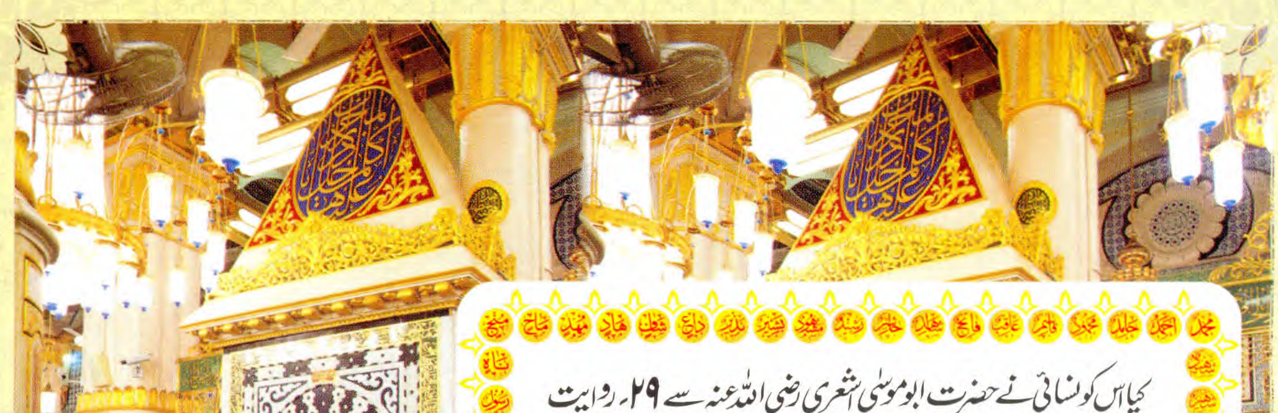


کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ
ہمارے گھرانے والوں پر درود پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ ملے تو
یہ درود پڑھے (سع) **۱۵**۔ روایت کیا اس کو طبری نے اپنی تہذیب
میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً کہ جو شخص یہ درود پڑھے قیامت کے
دن اس کے لیے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا (سع) **۱۶**۔ روایت
کیا اس کو خیر وبری نے کتاب الصلوٰۃ میں حضرت علی رضی اللہ سے مرفوعاً
(سع) **۱۷**۔ روایت کیا اس کو مجد الائمہ ترجمانی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ
اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً (سع) **۱۸**۔ روایت
کیا اس کو اصحاب صحاح ستہ نے اور یہ سب صیغوں سے بڑھ کر صحیح ہے
(حرز ثمین) **۱۹**۔ (خ س ق حصن) **۲۰**۔ (س حصن)
۲۱۔ بخاری نے القول البدیع میں بروایت ابن ابی عاصم مرفوعاً نقل کیا
ہے کہ جو کوئی سات جمعے تک ہر جمعے کو سات بار اس درود کو پڑھے
واجب ہو اس کے لیے شفاعت میری (حاشیہ دلائل) **۲۲**۔ روایت
کیا اس کو احمد نے اور حاکم نے اس کی تصحیح کی ہے اور بیہقی نے اپنی سنن
میں ابن مسعودؓ سے نقل کیا (نز) **۲۳**۔ روایت کیا اس کو دار قطنی نے اپنی
سنن میں ابن مسعود سے مرفوعاً (نز) **۲۴** روایت کیا اس کو احمد نے
بریدہ رضی اللہ عنہ سے (نز) **۲۵**۔ (س حصن) **۲۶**۔ روایت
کیا اس کو نسائی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے **۲۷**۔ روایت
کیا اس کو نسائی نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے **۲۸**۔ روایت







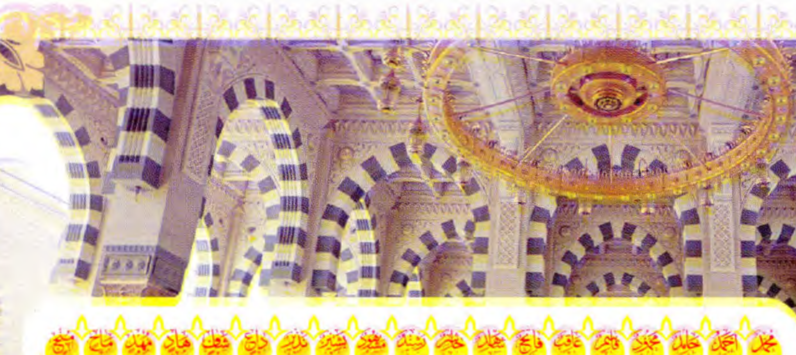


المتین

کیا اس کو نسائی نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے **۲۹**، روایت
کیا اس کو نسائی نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے **۳۰**، روایت کیا
اس کو نسائی نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے **۳۱**، (مومس طاحص)
۳۲، (طاطس حصن) **۳۳**، (د حصن) یہ روایت صرف الملک للہ
تک مذکور ہے مگر غالباً راوی نے اختصار کیا ہے اس لیے صیغۂ سلام بھی
تتمیماً میں نے لکھ دیا ہے **۳۴**، روایت کیا اس کو امام مالک نے مُوطا میں
کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے (سع) ہر چند کہ اس کے مرفوع ہونے
کی تصریح نہیں ہے مگر چونکہ تعلیم تشہد سے قبل صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین
جو اپنی رائے سے پڑھا کرتے تھے اس کا متروک ہونا مُصرح ہے اس لیے مظنون یہ ہے کہ
یہ اور اس کی امثال مرفوع ہیں نیز رائے سے کسی ذکر کا داخل صلوٰۃ کرنا بھی
مستبعد ہے لہٰذا مرفوع میں ذکر کیا گیا **۳۵**، روایت کیا اس کو امام مالکؒ
نے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کو پڑھا کرتی تھیں (سع)
۳۶، روایت کیا اس کو مالکؒ نے ۔ نیز حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
(سع) **۳۷**، روایت کیا طحاوی رحمۃ اللہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی
اللہ عنہ سے (سع) **۳۸**، روایت کیا اس کو ابوداؤد نے حضرت عبداللہ
بن عمر رضی اللہ عنہ سے (سع) **۳۹**، (مع حب حص) **۴۰**، (مص
حص) (آثار) ممبر سلامۃ الکندی سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ
عنہ یہ لوگوں کو سکھلاتے (حاشیۂ دلائل) از شفائے قاضی عیاضؒ[۲]
روایت کیا اس کو ابنِ ماجہ نے باسنادِ حسن موقوفاً حضرت ابی مسعود







رضی اللہ عنہ سے (سع) ۳؎ حسن بصریؒ سے منقول ہے کہ جو حوضِ کوثر کا بھرا پیالہ چاہے وہ یہ درود پڑھے (حاشیۂ دلائل از شفاء)

خاتمہ دُرودِ منظوم میں

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی رَاْسِ فَرِیْقِ النَّاس
مِنْہُ لِلْخَلْقِ اَمَانٌ بِزَمَانِ الْبَأْس

میرے رب! رحمتیں نازل فرما نوعِ انسانی کے سردار پر، جن کے پاس سختی کے زمانے میں خلقت کو امان ملتی ہے۔

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ فِیْ حَرِّ غَدٍ
کُلُّ مَنْ یَّظْمَأُ یُسْقِیْہِ رَحِیْقَ الْکَأْس

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُن پر جو کل (قیامت) کی گرمی میں ہر پیاسے کو جامِ طہور پلائیں گے۔

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ بِرَجَآءِ الْکَرَم
خَصَّ مَنْ جَآءَ اِلَیْہِ لِعُمُوْمِ النَّاس

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُن پر کہ کرم کی اُمید لے کر جو بھی آپ کے پاس آیا، آپ نے اُسے عام سے خاص انسان بنا دیا۔









صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مُؤنِسِ کُلِّ الْبَشَرِ
مُبْدِلِ الْوَحْشَۃِ فِی الْقَبْرِ بِاسْتِیْنَاسٍ

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُن پر، جو ہر انسان کے غم گسار ہیں اور قبر میں وحشت کو اُنس سے بدل دیتے ہیں۔

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی رُوْحِ رَئِیْسِ الرُّسُلِ
نَقْتَدِیْ نَحْنُ عَلٰٓی اَرْجُلِہٖ بِالرَّاْسٍ

میرے رب! رحمتیں نازل فرما رسُولوں کے سردار کی روح پر، جن کے قدموں کی ہم سر کے بل پیروی کرتے ہیں۔

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی ذِیْ نِعَمٍ دَآئِمَۃٍ
اَنْعَمَ الْیَوْمَ عَلَی الْخَیْرِ بِلَا مِقْیَاسٍ

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُن پر، جو دائمی نعمتوں والے ہیں، جنہوں نے عصرِ حاضر کو بے اندازہ خیر کی نعمت عطا فرمائی۔

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی صَاحِبِ شَرْعٍ حَسَنٍ
فَرَّقَ النَّاسَ مَتٰی جَآءَ مِنَ النَّسْنَاسٍ

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُن پر جو بہترین شریعت لائے اور جن کی تشریف آوری سے انسان اور بَن مانس میں تفریق ہُوئی۔

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی ذِیْ کَرَمٍ اُمَّتُہٗ
تَدْخُلُ الْجَنَّۃَ فِی الْحَشْرِ بِلَا وَسْوَاسٍ

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُس کریم پر، جس کی اُمّت حشر کے روز جنّت میں بے اندیشہ داخل ہوگی۔



جل جلالہ وعم نوالہ

آمین



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔ (بخاری) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَلَوْلَاهُ لَمَا
یَشْمُلُ النَّامِیَةُ الْکَوْنَ مَعَ الْحَسَّاسِ

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُن پر کہ اگر وہ نہ ہوتے تو نباتات اور حیوانات کائنات میں شامل نہ ہوتے۔ (اور یہ بزمِ ہستی سجائی ہی نہ جاتی۔)

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَمِنْ عِصْمَتِهٖ
یَعْصِمُ الْحَقُّ مُحِبِّیْهِ مِنَ الْخَنَّاسِ

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُن پر، جن کی عصمت کے صدقے حق تعالٰے اُن کے چاہنے والوں کو بھی شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَمَنْ عَاذَبِهٖ
لَمْ تَصِلْ قَطُّ اِلَیْهِ یَدَیِ الْوَسْوَاسِ

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُن پر کہ جو بھی اُن کی پناہ میں آیا پھر وسوسہ اَنداز اُس تک پہنچ نہ پایا۔

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَمِنْ اَبَارِقَةِ
السَّیْفِ قَدْ اَذْهَبَ قَطْعًا بَصَرَ الشَّمَّاسِ

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُن پر، جن کی تلوار کی چمک نے دُشمن کی نگاہیں چندھیا ڈالیں۔

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی صَاحِبِ نَوْعِ الشَّرَفِ
مَیَّزَ النَّاسُ بِهِ الْفَصْلَ مِنَ الْاَجْنَاسِ

میرے رب! رحمتیں نازل فرما نوعِ انسانی کے آقا پر، جن کی وجہ سے اِنسان نے دوسری مخلوقات پر فضیلت پائی۔











صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ لِنَخِیْلِ الْکَرَمِ
فِیْ رِیَاضِ الْاُمَمِ الْیَوْمَ لَنَا الْغَرَّاس

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُن پر، جنہوں نے اُمتوں کے باغ میں ہمارے لیے آج نخلِ کرم بویا۔ (جس کا پھل ہم کل کھائیں گے۔)

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ اَبْغَنَآءِ الْکَرَمِ
مِنْ اُبُیُوْتِ الْفُقَرَآءِ یَذْهَبُ بِالْاِفْلَاس

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُن پر، جو اپنے لُطف و کرم سے غنا بخش کر فقراء کے گھروں سے افلاس دُور فرماتے ہیں۔

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی عِتْرَتِهِ الطَّاهِرَةِ
وَ عَلَی الصَّحْبِ مَعَ الْحَمْزَةِ وَ الْعَبَّاس

میرے رب! رحمتیں نازل فرما آپ کی آل پاک پر اور حمزہؓ و عباسؓ کے ساتھ آپ کے اصحاب پر۔

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ لِاُوَیْسٍ مِّنْهُ
طُهْرَ الْقَالِبُ وَ الْقَلْبُ مِنَ الْاَدْنَاس

میرے رب! رحمتیں نازل فرما اُن پر، جن کے وسیلے سے اُویسؒ کے جسم و جاں گندگیوں سے پاک ہُوتے۔

تمّت

جَمَعَ هٰذِهِ الْاَوْرَاقَ اَشْرَفُ عَلِیْ فِیْ شُهُوْرِ سَنَةِ ۱۳۲۰ مِنَ الْهِجْرَةِ

مترجم: ظفر اللہ شفیق، خادم سلسلۂ اشرفیہ، ۱۸ - ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ









بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ۔

نورِ سنّت ہے کون و مکاں میں
کیا تجلّی تھی تیرے بیاں میں

جو چلا تیرے نقشِ قدم پر
کامراں ہے وہ دونوں جہاں میں

عبد و سلطاں کھڑے ایک صف میں
کیا اثر تھا رسالت کی شاں میں

عارف باللہ حضرتِ اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم



مومن جو فدا نقشِ کفِ پائے نبی ﷺ ہو
ہو زیرِ قدم آج بھی عالم کا خزینہ
گر سُنّتِ نبوی کی کرے پیروی اُمّت
طوفاں سے نکل جائیگا پھر اس کا سفینہ

عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمّد اختر صاحب دامت برکاتہم